پروگرام

تربیتی جلسہ مجلس انصار اللہ

یٰٓاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا
قُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ وَ اَہۡلِیۡکُمۡ نَارًا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے آپ کو اور اپنے
اہل و عیال کو آگ سے بچاؤ (66:7)

قیادت تربیت

تربیت اولاد اور انصار اللہ کی ذمہّ داریاں

خصوصی ہدایات

ہر مجلس میں ہر سطح پر تربیتی جلسہ منعقد کرنا ضروری ہے۔ عند الضرورت گھروں میں بھی جلسہ کا یہ پروگرام منعقد کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لئے قیادت تربیت مجلس انصار اللہ بھارت کی طرف سے تیار کردہ پروگرام حسبِ سابق آپ کو بھجوایا جا رہا ہے۔ سب انصار کو جمع کر کے کم از کم اسی کو ہی سنایا جائے۔ اگر اس سے بہتر طریق پر یہ جلسہ منعقد کر سکتے ہیں تو اس کی بھی اجازت ہے۔ جلسہ کا اہتمام بہر حال ضروری ہے۔ پروگرام کے بعد اپنی رپورٹ ضرور بھجوائیں۔ جزاکم اللہ۔

صدر مجلس انصار اللہ بھارت

TARBIYYATI MEETING MATERIALS

PROGRAMME No. : 06 June 2023

از طرف: قیادت تربیت مجلس انصار اللہ بھارت

From : Qiyadat Tarbiyyat Majlis Ansarullah Bharat

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پروگرام تربیتی جلسہ

مجلس انصاراللہ.................................ضلع............................صوبہ..................

بتاریخ:......................بروز............................

زیرصدارت مکرم :

تلاوت	
عہد	
نظم	
درسِ حدیث	
ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ	
ارشاد حضورانور ایدہ اللہ	
نظم	
تقریر	
صدارتی تقریر	
دعا	

حاضری:

انصار :	دیگر حاضرین :

(پروگرام کے بعد صفحہ ھذا فوٹو/سکین کر کے ضرور مرکز میں بھجوادیں۔ جزاکم اللہ)

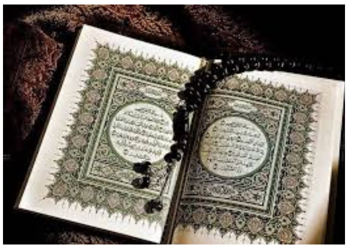

تلاوت کلام پاک

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ○ (الحجرات 12-14)

ترجمہ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! (تم میں سے) کوئی قوم کسی قوم پر تمسخر نہ کرے ممکن ہے وہ ان سے بہتر ہو جائیں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہو جائیں اور اپنے لوگوں پر عیب مت لگایا کرو اور ایک دوسرے کو نام بگاڑ کر نہ پکارا کرو ایمان کے بعد فسوق کا داغ لگ جانا بہت بری بات ہے اور جس نے توبہ نہ کی تو وہی وہ لوگ ہیں جو ظالم ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ظن سے بکثرت اجتناب کیا کرو۔ یقیناً بعض ظن گناہ ہوتے ہیں اور تجسس نہ کیا کرو اور تم میں سے کوئی کسی دوسرے کی غیبت نہ کرے کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے پس تم اس سے سخت کراہت کرتے ہو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اے لوگو یقیناً ہم نے تمہیں نر اور مادہ سے پیدا کیا اور تمہیں قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو بلا شبہ اللہ کے نزیک تم میں سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ متّقی ہے یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) ہمیشہ باخبر ہے۔

مجلس شوریٰ جماعت احمدیہ بھارت 2023ء کے منظور شدہ پروگرام کے مطابق اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ برموقع جلسہ سالانہ جرمنی 2022ء پر مجلس انصار اللہ کے تحت بھی سیمنار منعقد کرنا ضروری ہے۔ اگر کسی مجلس میں یہ سیمنار منعقد نہیں ہوا ہے تو اس ماہ کے تربیتی مواد کے مدد سے سیمنار منعقد کر کے رپورٹ بھجائیں۔

عہد انصاراللہ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

میں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت

اور نظامِ خلافت کی حفاظت کے لئے انشاءاللہ تعالیٰ

آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا۔ اور اس کے لئے

بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہوں گا

نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔

اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی

یہ عہد مجلس کے ہر پروگرام کے افتتاح/اختتام پر دہرانا ضروری ہے۔
مجلس میں عہدے کے لحاظ سے اعلیٰ عہدیدار عہد دہرائے گا۔

پاکیزہ منظوم کلام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

پیشگوئی جنگِ عظیم!

یہ نشانِ زلزلہ جو ہو چکا منگل کے دن	وہ تو اِک لقمہ تھا جو تم کو کھلایا ہے نہار
اِک ضیافت ہے بڑی اے غافلو کچھ دن کے بعد	جس کی دیتا ہے خبر فُرقاں میں رحماں بار بار
فاسقوں اور فاجروں پر وہ گھڑی دُشوار ہے	جس سے قیمہ بن کے پھر دیکھیں گے قیمہ کا بگھار
خوب کھل جائے گا لوگوں پہ کہ دیں کس کا ہے دیں	پاک کر دینے کا تیرتھ کعبہ ہے یا ہردوار
وحیء حق کے ظاہری لفظوں میں ہے وہ زلزلہ	لیک ممکن ہے کہ ہو کچھ اور ہی قِسموں کی مار
کچھ ہی ہو پر وہ نہیں رکھتا زمانہ میں نظیر	فوقِ عادت ہے کہ سمجھا جائے گا زورِ شمار
ایک دَم میں غم کدے ہو جائیں گے عشرت کدے	شادیاں کرتے تھے جو پیٹیں گے ہو کر سوگوار
ایک ہی گردش سے گھر ہو جائیں گے مٹی کا ڈھیر	جس قدر جانیں تلف ہوں گی نہیں اُن کا شمار
سخت ماتم کے وہ دن ہوں گے مصیبت کی گھڑی	لیک وہ دن ہوں گے نیکوں کیلئے شیریں ثمار
آگ ہے پر آگ سے وہ سب بچائے جائیں گے	جو کہ رکھتے ہیں خدائے ذوالعجائب سے پیار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ،
اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

درس حدیث

علاماتِ قیامت

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

قیامت اس وقت آئے گی جب دو بہت بڑے گروہ آپس میں جنگ عظیم کی طرح ڈالیں گی درآں حالیکہ دونوں گروہوں کا ایک ہی دعویٰ ہوگا۔ اسی طرح تیس (30) کے قریب جُھوٹے دجّال پیدا ہوں گے۔ ان میں سے ہر ایک رسولِ خدا ہونے کا مدعی ہوگا۔ عِلم چِھن جائے گا۔ زلازل کی کثرت ہوگی (تیز رفتاری کی وجہ سے) وقت قریب ہوتا محسوس ہوگا (یعنی یہ آمد ورفت کے تیز رفتار ذرائع کی طرف اشارہ ہے) بڑے گھمبیر فتنوں کا ظہور ہوگا۔ قتل و غارت عام ہوگی۔ مال کی فراوانی ہوگی حتّٰی کہ مالدار آدمی سوچے گا کہ کون اس کا صدقہ قبول کرے۔ جسے وہ صدقہ دے گا وہ کہے گا مجھے ضرورت نہیں۔ لوگ بلند تر عمارات بنانے میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کریں گے حالات اس قدر خراب ہوں گے کہ انسان کسی قبر کے پاس سے گزرتے ہوئے تمنّا کرے گا کہ کاش میں مرکر اس قبر میں دفن ہوچکا ہوتا اور سورج مغرب سے طلوع ہوا کرے گا جسے دیکھ کر سب لوگ ایمان لے آئیں گے۔ مگر یہ وقت ایسا ہوگا کہ اس وقت ایمان لانا کوئی فائدہ نہ دے گا سوائے اس شخص کے جو اس سے پہلے ایمان لا چکا ہوگا اور ایمان کی حالت میں نیکی کر چکا ہوگا۔ اور قیامت اتنی فوری اور اچانک آئے گی کہ دو آدمیوں نے خرید وفروخت کیلئے اپنے درمیان کپڑا پھیلا رکھا ہوگا مگر نہ وہ سودا طے کرسکیں گے اور نہ ہی وہ کپڑا لپیٹ سکیں گے اور جو آدمی اپنی اونٹنی کا دودھ دوہ رہا ہوگا وہ اسے پینے کا موقع نہ پاسکے گا اور جو آدمی اپنے حوض کو لیپ رہا ہوگا وہ اس میں پانی نہ بھر سکے گا اور جس آدمی نے لقمہ منہ کی طرف اٹھایا ہوگا اسے کھانے کا موقعہ نہ مل سکے گا۔

(بخاری کتاب الفتن باب خروج النّار)

● ● ●

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

وحی حق کے ظاہری لفظوں میں ہے وہ زلزلہ

"یادرہے کہ جس عذاب کے لئے یہ پیشگوئی ہے اس عذاب کو خدا نے بار بار زلزلہ کے لفظ سے بیان کیا ہے۔ اگرچہ بظاہر وہ زلزلہ ہے اور ظاہر الفاظ یہی بتاتے ہیں کہ وہ زلزلہ ہی ہوگا۔ لیکن چونکہ عادت الٰہی میں استعارات بھی داخل ہیں اس لئے یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ غالباً تو وہ زلزلہ ہے ورنہ کوئی اور جانگداز اور فوق العادت عذاب ہے جو زلزلہ کا رنگ اپنے اندر رکھتا ہے اور اس کی بار بار شائع کرنے کی اسی وجہ سے ضرورت پیش آئی ہے جو پہلے زلزلہ کی خبر جو اچھی طرح شائع نہیں کی گئی اس سے بہت سی جانوں کا نقصان ہوا۔ اس لیے میں نے مناسب سمجھا کہ دوسری پیشگوئی میں جو زلزلہ کے بارے میں ہے جہاں تک میری طاقت ہے لوگوں کو خبر کردوں تا شاید میری بار بار کی اشاعت سے لوگوں کے دل میں صلاحیت کا خیال پیدا ہو جائے اور اس عذاب کے ٹلنے کے لئے اس بات کی ضرورت نہیں کہ کوئی عیسائی ہو یا ہندو یا مسلمان ہو یا کوئی شخص ہماری بیعت کرے۔ ہاں یہ ضرورت ہے کہ لوگ نیک چلنی اختیار کریں اور جرائم پیشہ ہونا چھوڑ دیں۔" (از درثمین)

"یادرہے کہ خدا نے مجھے عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے۔ پس یقیناً سمجھو کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے۔ ایسا ہی یورپ میں بھی آئے اور نیز ایشیا کے مختلف مقامات میں آئیں گے اور بعض ان میں قیامت کا نمونہ ہوں گے اور اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی۔ اس موت سے پرند چرند بھی باہر نہیں ہوں گے اور زمین پر اس قدر سخت تباہی آئے گی کہ اُس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی اور اکثر مقامات زیر و زبر ہو جائیں گے کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی اور اس کے ساتھ اور بھی آفات زمین اور آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوں گی۔ یہاں تک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ باتیں غیر معمولی ہو جائیں گی اور ہیئت اور فلسفہ کی کتابوں کے کسی صفحہ میں ان کا پتا نہیں ملے گا۔ تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہوگا کہ یہ کیا ہونے والا ہے؟ اور بہتیرے نجات پائیں گے اور بہتیرے ہلاک ہو جائیں گے۔ وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی۔ کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے۔ یہ اس لئے کہ نوع انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے ہیں۔ اگر میں نہ آیا ہوتا تو ان بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی۔ پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہو گئے۔ (از حقیقۃ الوحی)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز :

اب جنگوں کی صورتحال نے دنیا کو ایک انتہائی خطرناک موڑ پر لا کر کھڑا کر دیا ہے۔

جب تک واحد و یگانہ خدا کی طرف رجوع نہیں کریں گے تباہی سے بچ بھی نہیں سکتے!

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آج خاکسار اس پُر رونق مجلس میں خلاصہ اختتامی خطاب بر موقع جلسۂ سالانہ جرمنی مؤرخہ 21/اگست 2022ء بطور تقریر پیش کرنے کی سعادت پا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مضمون سے کماحقہٗ فائدہ اٹھانے کی ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

واجب الاحترام صدر جلسہ اور معزز سامعین! حضور انور ایدہ اللہ نے تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد ارشاد فرمایا!

پہلے Covid کی وباء نے دنیا کو پریشان کیا، ابھی وہ وباء کی پریشانی ختم نہیں ہوئی اور اب جنگوں کی صورتحال نے دنیا کو ایک انتہائی خطرناک موڑ پر لا کر کھڑا کر دیا ہے، دنیا کا کوئی خطہ بھی اِس متوقع تباہی سے محفوظ نظر نہیں آتا اور جب تک واحد و یگانہ خدا کی طرف رجوع نہیں کریں گے تباہی سے بچ بھی نہیں سکتے۔

یورپ، مغربی اور ترقی یافتہ ممالک کا زعم

پہلے تو یورپ، مغربی ممالک اور ترقی یافتہ ممالک اِس زعم میں بیٹھے ہوئے تھے کہ جنگوں اور فساد کی صورتحال، علاقوں اور ملکوں کی تباہی کے حالات جہاں پیدا ہوئے یا ہو رہے ہیں وہ ہم سے ہزاروں میل دُور اور ہم محفوظ ہیں۔ حالات خراب ہیں، بم پڑ رہے ہیں، لوگ مر رہے ہیں، عورتیں بیوہ، بچے یتیم اور لوگ اپاہج ہو رہے ہیں تو وہ ایشیاء، مشرق وسطیٰ اور غریب ممالک میں ہو رہے ہیں، ہمیں کیا فرق پڑتا ہے۔ ترقی یافتہ ملک غریب ممالک کو اسلحہ فراہم کرتے رہے کہ ہمارا اسلحہ بکتا رہے یہ مرتے ہیں تو مریں ہمیں کیا فرق پڑتا ہے لیکن بھول گئے کہ یہ حالات اِن پر بھی آ سکتے ہیں، اپنی ترقی کے زعم میں اِن کی

عقلیں ماری اور آنکھیں اندھی ہوگئیں اور پھر اب سب دنیا دیکھ رہی ہے کہ وہی ہوا جس کا خطرہ تھا اور یورپ میں بھی جنگی حالات پیدا ہوگئے ہیں۔ یوکرین کی وجہ سے روس اور نیٹو آمنے سامنے کھڑے ہیں، اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ برتری کس نے آخر میں حاصل کرنی یا دونوں کی طرف کتنا نقصان ہونا ہے لیکن یہ یقینی بات ہے کہ اِس کے نتائج بہت خطرناک ہونے ہیں۔ اگر اب بھی عقل سے کام نہ لیا تو ایک خوفناک تباہی اِس کا انجام ہے، پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اب تائیوان کا معاملہ بھی کھڑا ہوگیا ہے اور صاف ظاہر ہے کہ پوری دنیا خوفناک جنگ کے دہانے پر کھڑی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فرستادہ زمانہ نے بڑے زور سے تنبیہ کی ہوئی ہے

اے یورپ تُو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تُو بھی محفوظ نہیں اور اے جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا، مَیں شہروں کو گرتے دیکھتا اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ یہی وہ ارشاد، تنبیہ اور وارننگ ہے جس کی وجہ سے خلفاء احمدیت وقتاً فوقتاً توجہ دلاتے رہے، مَیں بھی ایک عرصہ سے اِس کی طرف توجہ دلا رہا ہوں، یہ بتا رہا ہوں کہ اپنے پیدا کرنے والے واحد و یگانہ خدا کی طرف رجوع نہیں کروگے تو تباہی یقینی ہے۔ عرصہ سے بتا رہا ہوں کہ بلاک بن رہے ہیں اور اِس کا آخری نتیجہ ایک دوسرے کی تباہی پر منتج ہوگا، اِس لئے ہوش کرو لیکن اکثر لوگ یہ باتے سنتے اور کہہ دیتے کہ حالات کچھ حد تک خراب ہیں ٹھیک ہے لیکن ایسے بھی نہیں جیسا تم خوفناک اور خطرناک حالات کا نقشہ کھینچ رہے ہو۔ لیکن اب یہی لوگ جو اِن باتوں کو سطحی نظر سے دیکھتے تھے خود کہنے لگ گئے ہیں کہ حالات بد سے بدتر ہوتے چلے جارہے ہیں اور اگر یہی حالات رہے تو کسی وقت بھی خوفناک جنگ کی صورت ہوسکتی ہے۔ اب یہ باتیں اِن کے تھنک ٹینک اور تجزیہ نگار عام کہنے لگ گئے ہیں لیکن اِس کے باوجود پائیدار امن کا حل ان کے پاس نہیں ہے اور ہو بھی کیونکر سکتا ہے یہ کہ امن کے منبع کی طرف اِن کی نظر نہیں ہے، دنیا میں ڈوبے ہوئے اور دین کو بھول چکے ہیں۔ جہاں امن کا حل ہے وہاں نہ یہ غیر مسلم اور نہ ہی بدقسمتی سے مسلمان حکومتیں آنا چاہتی ہیں۔

ایسی تباہی و بربادی ہوگی جس کا تصور بھی کوئی نہیں کرسکتا

اب بعض جگہ تجزیہ نگار یہ بھی کہہ رہے ہیں جنگوں کی صورت میں جو تباہی ہونی ہے وہ ایسی خوفناک ہوگی کہ ایک اندازہ کے مطابق دوران جنگ اور اِس کے بعد کے دو سالوں میں ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال کی وجہ سے دنیا کی چھیاسٹھ فیصد آبادی صفحہ ہستی سے مِٹ جائے گی۔

اگر کوئی امید کی کرن اور امن کی ضمانت ہے تو ایک ہی وجود ہے

پس بہت خوفناک حالات ہیں، ایسے میں اگر کوئی امید کی کرن اور امن کی ضمانت ہے تو ایک ہی وجود ہے جس کو اللہ تعالیٰ

نے امن وسلامتی کی تعلیم کے ساتھ دنیا میں بھیجا تھا، جو شہنشاہ امن اور اللہ تعالیٰ کو سب انسانوں سے زیادہ پیارا ہے، جس پر اللہ تعالیٰ کی آخری کامل اور مکمل شریعت اُتری، جس کی تعلیم پیار ومحبت کی تعلیم ہے، جس نے اپنے خدا تعالیٰ کے تعلق کی وجہ سے اور اپنے اوپر اُتری ہوئی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے اور دنیا کو تباہی سے بچانے کی فکر اور اُس کے لئے شدید درد محسوس کرنے کی وجہ سے اپنی زندگی ہلکان کر لی تھی۔ اِس حد تک اپنی حالت کر لی تھی اور کرب سے تڑپ کر اور رو، رو کر اللہ تعالیٰ سے دعائیں کیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا! لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ (الشعرآء:4) کیا تُو اپنی جان کو اِس لئے ہلاک کر دے گا کہ وہ مؤمن نہیں ہوتے، پس یہ ہے وہ ذات جو انسانیت کے لئے دل میں درد رکھتی تھی کہ لوگ اپنے پیدا کرنے والے کی طرف رجوع کریں اور تباہی سے بچ جائیں، اپنی دنیا بھی بچا لیں اور آخرت بھی۔

اِس سے زیادہ بدقسمتی مسلمانوں کی اور کیا ہو سکتی ہے؟

ایسی جامع تعلیم آپؐ نے عطاء فرمائی کہ کوئی اور تعلیم اِس کا مقابلہ نہیں کر سکتی، ایسی امن کی ضمانت دی جو دراصل اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ضمانت ہے لیکن افسوس! مسلمان بھی اِس تعلیم کو بھول گئے اور ایمان کے صرف زبانی نعرے لگا کر ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہوئے ہوئے ہیں اور اِس کے لئے غیروں سے مدد کے طالب ہوتے ہیں۔ کلمہ گو، کلمہ گو کو دین کے مخالفین کی مدد سے قتل کر رہے ہیں۔ اِس سے زیادہ بدقسمتی مسلمانوں کی اور کیا ہو سکتی ہے، ایسی خوبصورت تعلیم اور ایسا درد رکھنے والے رسولؐ کی اتباع کا دعویٰ کرنے کے باوجود اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لے رہے ہیں اور دنیا میں امن وسلامتی پھیلانے کی بجائے بدامنی پھیلانے کے حوالہ سے مشہور ہوتے چلے جا رہے ہیں۔

پس ایسے لوگ کس طرح اسلام کی تعلیم امن دنیا میں پھیلا سکتے ہیں

یہ سب اِس لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اِس زمانہ میں امن وسلامتی کے بادشاہ اور اللہ تعالیٰ کے سب سے پیارے کے غلام کو امن وسلامتی کی تعلیم پھیلانے کے لئے دنیا میں بھیجا ہے اُس کی بات بھی سننا نہیں چاہتے اور نہ صرف بات نہیں سننا چاہتے بلکہ اِس حد تک بڑھ گئے ہیں کہ اِس پر اور اِس کے ماننے والوں پر کفر کے فتوے لگانے اور اُن کو قتل کرنے والے کو اسلام کی خدمت اور خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت کا معیار سمجھتے ہیں، احمدیوں کی زندگی سے کھیلنا اُن کے نزدیک کارِ ثواب ہے۔ کاش کہ یہ لوگ عقل کریں کہ اُن کے علماء، علماء سوء بننے کی بجائے عقل و دانش پھیلانے والے بنیں تا کہ امت واحدہ بن کر دنیا میں تعلیم حضرت محمد رسول اللہؐ پھیلانے والے بن سکیں اور آنحضرتؐ کے غلام صادقؑ کے ساتھ مل کر دنیا کو حقیقی امن وسلامتی کا پیغام پہنچا سکیں۔

امن عالَم کے بارہ میں تفصیلی رہنمائی

بعدازاں حضورانورایدہ اللہ نے آنحضرتؐ کی تعلیم، آپؐ پر اُتری ہوئی شریعت نیز آپؐ کی امن وسلامتی پھیلانے والی تعلیم کے حوالہ سے امن عالَم کے بارہ میں تفصیلی رہنمائی فرمائی۔ ارشادفرمایا! آنحضرتؐ کی تعلیم اورآپؐ کا اُسوہ تواِس قدروسعت رکھے ہوئے ہیں کہ اِس کا احاطہ تھوڑے وقت میں ممکن ہی نہیں۔ جماعت احمدیہ بارہ میں کہا جاتا ہے نعوذ باللہ! ہم آنحضرتؐ کی ہتک اورتوہین کے مرتکب ہوتے اور اِس کی تعلیم دیتے ہیں لیکن حقیقت میں ہم آپؐ کی تعلیم پر عمل اورآپؐ سے محبت کرنے والے ہیں، جماعت کالٹریچر اِس بات کا گواہ ہے۔ ہر سال ہزاروں سعیدفطرت لوگ اِس تعلیم اورمحبت کو دیکھ کر جماعت احمدیہ مسلمہ میں شامل ہوتے ہیں۔ غیربھی یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ اسلام کی یہ تعلیم تو ایسی پُراثر، محبت اورسلامتی پھیلانے والی تعلیم ہے کہ یہی دنیا کے امن کا آج واحد حل ہے۔ بہرحال ہمارے مخالفین جوبھی چاہے سوچیں یا کریں، ہمارا کام ہے کہ اگرہمیں آنحضرتؐ سے سچی محبت ہے تو آپؐ کی تعلیم کو اپنائیں اوردنیا میں پھیلائیں، دنیا کو بتائیں کہ آج دنیا کے امن وسلامتی کا یہی واحد حل ہے۔ پس آؤ اورامن وسلامتی دینے والے اِس عظیم وجود سے جُڑکر دنیا اورآخرت میں اپنی سلامتی کے سامان کرلو۔ پس آنحضرتؐ وہ وجود ہیں جنہوں نے ہمیں خداتعالیٰ سے ملنے کے راستے دکھائے اوریہی وجود ہے جس پر اُتری ہوئی تعلیم پر عمل کرکے ہم دنیا میں امن وسلامتی پیدا کرسکتے ہیں۔

حقیقی امن عالَم

حضرت المصلح الموعودرضی اللہ عنہ کے ایک موقع پر بیان فرمودہ مضمون آنحضرتؐ اورامن عالَم سے استفادہ کرتے ہوئے حضورانورایدہ اللہ نے بیان کیا کہ یہ تو ہم دیکھتے ہیں اورسمجھتے ہیں کہ امن بڑی اہم چیز ہے اورامن کی حالت ہی گھر اوربین الاقوامی سطح پر بھی سکون وسلامتی کی ضمانت ہے اورخواہش بھی رکھتے ہیں کہ ہرسطح پر امن قائم ہولیکن صرف خواہش امن پیدا نہیں کردیتی کیونکہ یہاں بھی امن کی خواہش خودغرضی لئے ہوئے ہوتی ہے اوریہی ہم دنیا میں دیکھتے ہیں جولوگ امن چاہتے ہیں وہ اِس رنگ میں امن کے متمنی ہیں کہ صرف اُنہیں اوراُن کے قریبیوں یا اُن کی قوم کوامن حاصل رہے ورنہ دوسروں اوردشمنوں کے لئے وہ یہی چاہتے ہیں کہ اُن کے امن کومٹادیں۔ پس اگر اِس اصول کورائج کردیا جائے کہ اپنے لئے اورمعیاراوردوسرے کے لئے اورتو دنیا میں جوبھی امن قائم ہوگا وہ چندلوگوں کا امن ہوگا ساری دنیا کا نہیں اوراگرساری دنیا کا امن نہ ہوتو وہ حقیقی امن نہیں کہلاسکتا۔ حقیقی امن تبھی ہوگا جوذاتی، خاندانی، نسلی، قومی، ملکی ترجیحات سے بالا ہوکر قائم کرنے کی کوشش کی جائے، ایک مرکزی محور کے حصول کے لئے کی جائے اوریہ اِسی صورت میں ہوسکتا ہے جب انسان اِس بات کی سمجھ اوراِس کا فہم وادراک پیدا کرلے کہ میرے اوپرایک بالاہستی ہے جومیرے لئے ہی نہیں تمام دنیا کے لئے امن چاہتی ہے، جومیرے گھر اورملک کے لئے ہی امن نہیں چاہتی بلکہ تمام ملکوں کے لئے امن چاہتی ہے۔

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم امن کا نقطۂ محور یہ احساس ہے کہ ایک بالاہستی مجھے دیکھ رہی ہے جس کے لئے مَیں نے اپنے قول وفعل کو ایک کرنا ہے۔ ہمیشہ اِس اصول پر چلنے کے لئے آپؐ کے بتائے ہوئے اِس سنہری اصول کو سامنے رکھنا ہوگا کہ دوسرے کے لئے بھی وہی پسند کرو جو اپنے لئے، پس اِس اصول کو سامنے رکھتے ہوئے ہمیشہ یہ سوچ رکھنی ہوگی کہ اگر مَیں صرف اپنے یا اپنی قوم یا صرف اپنے ملک کے لئے امن کا متمنی ہوں تو اِس صورت میں مجھے اللہ تعالیٰ کی مدد، نصرت اور خوشنودی کبھی حاصل نہیں ہوسکتی۔ جب اِس عقیدہ پر انسان قائم ہوجائے کہ اللہ تعالیٰ کی خاطر سب کچھ کرنا ہے تبھی حقیقی امن قائم ہوسکتا ہے۔

پس آج ہر احمدی کا کام ہے

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ نے ارشاد فرمایا! پس آج ہر احمدی کا کام ہے کہ قرآن کریم کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائے، جب ہمارے معیار اِس حد تک جائیں گے کہ قرآن کریم کا ہر حکم اور آنحضرتؐ کا ہر ارشاد ہمارے قول وفعل کا حصہ بن جائے گا تبھی ہم دنیا کو اسلام کا حقیقی پیغام پہنچا سکیں گے، اُنہیں امن کے گُر نہ صرف حقیقی تعلیم پیش کر کے بتائیں گے بلکہ اپنے عمل سے بھی سکھائیں گے اور یہی دنیا میں حقیقی امن قائم کرنے، آنحضرتؐ کو امن عالَم کا عظیم وجود ثابت کرنے نیز اسلام پر اعتراض کرنے والوں کے منہ بند کرنے کا ذریعہ ہے۔ بہرحال آج یہ کام مسیح موعودؑ کی جماعت کے سپرد کیا گیا ہے، اگر ہم نے بھی گھریلو سطح سے لے کر بین الاقوامی سطح تک اِس کے مطابق اپنا کردار ادا نہ کیا تو ہمارے، ہماری نسلوں اور نہ ہی دنیا کے امن وسلامتی میں رہنے کی کوئی ضمانت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دنیا کو اندھیروں سے روشنی کی طرف لے جانے کا ذریعہ بنائے اور احسن رنگ میں فرض ادا کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِين